



سوال

(151) بنحوں کے ملازمین جو تھو اہلیتہ ہیں وہ حلال ہے یا حرام؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام بنحوں کے ملازمین اور بالخصوص عربی بنحوں کے ملازمین جو تھو اہلیتہ ہیں وہ حلال ہے یا حرام۔ جبکہ میں نے سنا ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ یہ بنک بعض معاملات میں سودی لین دین کرتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ مجھے مستفیذ فرمائیں گے کیونکہ میں خود بھی کسی بنک میں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں؟ (فوزی - ح - ۱ - یشہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو بنک سودی لین دین کرتے ہیں ان میں کام کرنا جائز نہیں۔ کیونکہ اس میں بنک والوں کے لیے گناہ اور سرکشی پر اعانت ہے، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَتَقَاوَنُوا عَلَىٰ النِّبْرِ وَالشَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَقَاوَنُوا عَلَىٰ الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ ... المائدہ

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔“

اور نبی ﷺ کی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، ایسی تحریر لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی اور فرمایا: ”ہم سوائے“ (یہ سب گناہ میں برابر کے شریک ہیں) اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ